۱ : مرزا غلام احمد مُحدَّث ہے۔

۲ : مُحدَّث جزئی نبی ہوتا ہے۔

۳ : غلام احمد جزئی نبی ہے۔

۴ : مُحدَّث میں تمام اَجزاءِ نبوّت پائے جاتے ہیں۔

۵ : غلام احمد میں تمام اَجزاءِ نبوّت پائے جاتے ہیں۔

۶ : مَیں نے نبوّت کا دعویٰ نہیں کیا۔

۷ : مَیں خُدا کے حکم کے موافق نبی ہوں۔

۸ : جو شخص یہ کہتا ہے کہ مَیں نے نبوّت کا دعویٰ کیا ہے وُہ جھوٹا ہے۔

۹ : اِنسانوں میں سے شیطان مجھے نبی نہیں مانتے۔

۱۰ : مُحدَّث پر رَسُولوں اَور نبیوں کی طرح وحی نازل ہوتی ہے۔

۱۱ : غلام احمد پر رَسُولوں اَور نبیوں کی طرح وحی نازل ہوتی ہے۔

۱۲ : مُحدَّث بالقُوّۃ نبی ہوتا ہے۔

۱۳ : غلام احمد بالقُوّۃ نبی ہے۔

۱۴ : مُحدَّث مامُور من اللہ ہوتا ہے۔

۱۵ : غلام احمد مامُور من اللہ ہے۔

۱۶ : مُحدَّث بالفعل نبی نہیں ہوتا۔

۱۷ : غلام احمد بالفعل نبی نہیں ہے۔

۱۸ : مُحدَّث پر اعلان و اِظہار، نبی و رَسُول کی طرح فرض ہوتا ہے۔

۱۹ : غلام احمد پر اپنے وجود کا اِظہار نبیوں کی طرح فرض ہے۔

۲۰ : جو مُحدَّث کو نہ مانے وُہ سزا کا مُستوجِب ہے۔

۲۱ : جو غلام احمد کو نہ مانے وُہ سزا کا مستحق ہے۔

۲۲ : سچا خدا وُہی ہے جس نے قادیان میں رسُول بھیجا۔

کس قدر خوفناک لب و لہجہ ہے اس شخص کا۔ ایک سانس میں کتنی باتیں کہہ ڈالتا ہے۔ سُننے پڑھنے والا اگر